سیمنار میں ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش میں موجود غیر مطبوعہ قرآنی مخطوطات کی تین مفصل فہرستیں بھی پیش کی گئیں، علاوہ ازیں خدا بخش لائبریری میں موجود قرآنی مخطوطات کی ایک علیحدہ فہرست بھی پیش کی گئی۔ ان فہرستوں پر بڑی دقت نظر سے غور کیا گیا۔ ان کے علاوہ بھی برصغیر کے بعض نسبتہً کم مشہور پبلک لائبریریوں اور ذاتی کتب خانوں کی فہرستیں بھی زیر غور آئیں۔ سیمنار کے اختتامی اجلاس میں مندرجہ ذیل تجاویز منظور کی گئیں:۔

- سیمنار میں پیش کیے جانے والے مقالات کو دو جلدوں میں شائع کیا جائے ایک جلد قرآنی مخطوطات سے متعلق مخطوطات پر مشتمل ہوگی جبکہ دوسری مولانا آزاد کی تفسیری خدمات سے متعلق ہوگی۔
- سیمنار کے دوران جن مخطوطات کو اہم قرار دیا گیا ان کی تصحیح و تہذیب اور اشاعت کا اہتمام کیا جائے اور یہ ذمہ داری ان محققین کے سپرد کی جائے جو اس کے لیے آمادگی ظاہر کریں اور اس کا حق بھی ادا کر سکتے ہوں۔
- آئندہ سیمنار کو مخطوطات پر مقالات پیش کیے جانے کے بجائے مختلف مراکز کی فہرستوں سے اہم اور نمایاں مخطوطات کو منتخب کرنے کے لیے مخصوص کیا جائے اور جو مخطوطات منتخب کیے جائیں ان کے انتخاب کی وجہ بھی واضح کی جائے۔ اس طرح یہ ممکن ہو سکے گا کہ بحث و مباحثہ اس نکتہ پر مرتکز کیا جائے کہ انسانیت کے اس عظیم الشان ورثہ کی تلاش و جستجو کیونکر کی جائے اور کس طرح انہیں شایان شان طریقہ سے دنیا کے سامنے لایا جائے۔ (اعلامیہ خدا بخش لائبریری)

نادر مخطوطات کی ایک نمائش

بیروت کی المجمع العلمی الاسلامی کے زیر اہتمام قرآن مجید کے نادر مخطوطات کی ایک نمائش حال ہی میں ابوظبی میں ہوئی، اس میں لندن میوزیم میں محفوظ قرآن مجید کا ایک نادر نسخہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ یہ نسخہ ۸۵۰ برس پرانا یعنی عہد عباسی کے اواخر کا ہے، اور اپنے زمانہ کے مشہور خطاط احمد القرہ حصاری کا لکھا ہوا ہے، المجمع العربی نے اس نفیس و نایاب نسخہ کی طباعت